CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

**URDU** **8674/04**
**9686/04**

Paper 4 Texts

May/June 2003

**2 hours 30 minutes**

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one question from Section 1, one from Section 2 and one other.
Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.
You should write between 500 and 600 words for each answer.
Dictionaries are not permitted.
You may take unannotated set texts into the examination.
All questions in this paper carry equal marks.
You are advised to divide your time equally between your answers.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔
صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔
اسٹیپلز، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کریکشن فلوئیڈ استعمال نہ کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
آپ ایسی نصابی کتابیں کمرۂ امتحان میں لے جا سکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہئیے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جا سکتا ہے۔

اپنے جواب اردو میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئیے۔
اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔
امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے منسلک کر دیں۔

This document consists of **7** printed pages and **1** blank page.

SP (AT) S40733/6
© CIE 2003

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
Local Examinations Syndicate

**[Turn over**

## Section 1

**1** PREM CHAND, *Shatranj Kay Khilari*

ا۔ پریم چند، شطرنج کے کھلاڑی

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

واجد علی شاہ کا زمانہ تھا۔ لکھنؤ عیش و عشرت میں ڈوبا ہوا تھا۔ چھوٹے بڑے غریب امیر سب ہی عیش و مستی میں غرق تھے۔ کوئی رقص و موسیقی کی محفل سجاتا تھا۔ کوئی افیون کی پینک میں مزے لیتا تھا۔ زندگی کے ہر ایک شعبے میں رنگینی چھائی ہوئی تھی۔ سیاست میں، ادب اور آرٹ میں، مجلسی زندگی میں، صنعت و حرفت میں، باہمی برتاؤ اور لین دین میں، غرض کہ ہر جگہ نفس پرستی اور عیش و عشرت کی چھاپ تھی۔ سرکاری عہدہ دار جنس پرستی میں، شعراء عشق و محبت کے تذکروں میں، کاری گر کلابتوں اور چکن بنانے میں، تجارت پیشہ لوگ سرمہ، عطر، مسی اور ابٹن کا کاروبار کرنے میں محو تھے۔

سب کی آنکھوں میں عیش و عشرت کی مستی چھائی ہوئی تھی۔ دنیا میں کیا ہو رہا ہے اس کی کسی کو خبر نہ تھی۔ بٹیریں لڑ رہی ہیں۔ تیتروں کی لڑائی کے لئے پالی بدی جارہی ہے، کہیں چوسر بچھی ہوئی ہے۔ پوبارہ کا شور مچا ہوا ہے، کہیں شطرنج کی جنگ چھڑی ہوئی ہے۔ راجہ سے لے کر بھکاری تک سب اس دھن میں مست تھے، یہاں تک کہ فقیروں کو پیسے ملتے تو وہ روٹیاں خریدنے کی بجائے ان پیسوں سے افیون لے کر کھاتے یا مدک پیتے۔

(i) اس عبارت سے ہمیں لکھنو کے حالات کے بارے میں کیا پتہ چلتا ہے؟

(ii) مرزا سجاد علی اور میر صاحب کی بیویاں ان کے شطرنج کھیلنے سے کیوں ناخوش تھیں؟

(iii) نواب واجد علی کے انجام کے بارے میں تفصیل سے لکھئے۔

یا

(ب) " شطرنج کے کھلاڑی " ایک افسانہ نہیں حقیقت ہے۔ بحث کیجئے۔ [25]

**2** ISMAT CHUGHTAAI: *Chouthi Ka Jorha*

۲۔ عصمت چغتائی، چوتھی کا جوڑا

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

یہی تو مشکل تھی۔ کوئی جوڑا اللہ مارا چین سے نہ سلنے پایا۔ جو کلی الٹی کٹ جائے تو جان لو نائن کی لگائی ہوئی بات میں ضرور کوئی اڑنگا لگے گا یا تو دولہا کی کوئی داشتہ نکل آئے گی یا اس کی ماں ٹھوس کڑوں کا اڑنگا باندھے گی۔ جو گوٹ میں کان آجائے تو سمجھ لو یا تو مہر پر بات ٹوٹے گی یا بھرت کے پایوں کے پلنگ پر جھگڑا ہوگا۔ چوتھی کے جوڑے کا شگون بڑا نازک ہوتا ہے۔ بی اماں کی ساری مشّاقی اور سگھڑاپا دھرا رہ جاتا۔ نہ جانے عین وقت پر کیا ہو جاتا کہ دھنیا برابر بات طول پکڑ جاتی۔ بسم اللہ کے روز سے سگھڑ ماں نے جہیز جوڑنا شروع کر دیا تھا۔ ذرا سی کترن بھی بچتی تو تیلے دانی یا شیشی کا غلاف سی کر دھنک گوکھرو سے سنوار کر رکھ دیتیں۔ لڑکی کا کیا ہے کھیرے ککڑی کی طرح بڑھتی ہے جو برات آگئی تو یہی سلیقہ کام آئے گا۔

**(i)** مصنّف نے کیوں لکھا ہے کہ " کوئی جوڑا اللہ مارا چین سے نہ سلنے پایا "۔

**(ii)** کبریٰ کی ماں کا کردار آپ کو کیسا لگا۔ ان کی شخصیت کے کس پہلو نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے ؟

**(iii)** کبریٰ کے گھر والوں کو راحت سے کیا اُمیدیں تھیں ؟

یا

(ب) 'چوتھی کا جوڑا' ہمارے معاشرے میں موجود مسائل کی صحیح تصویر کشی کرتا ہے۔ بحث کیجئے۔ [25]



**[Turn over**

**3** SA'ADAT HASAN MINTO, *Tobah Tek Singh*

۳۔ سعادت حسن منٹو۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

> بعض پاگل ایسے بھی تھے جو پاگل نہیں تھے۔ ان میں اکثریت ایسے قاتلوں کی تھی جن کے رشتہ داروں نے افسروں کو دے دلا کر پاگل خانے بھجوا دیا تھا کہ پھانسی کے پھندے سے بچ جائیں۔ یہ کچھ کچھ سمجھتے تھے کہ ہندوستان کیوں تقسیم ہوا ہے اور یہ پاکستان کیا ہے۔ لیکن صحیح واقعات سے یہ بھی بے خبر تھے۔ اخباروں سے کچھ پتا نہیں چلتا تھا اور پہرے دار سپاہی ان پڑھ اور جاہل تھے۔ ان کی گفتگو سے بھی وہ کوئی نتیجہ برآمد نہیں کر سکتے تھے۔ ان کو صرف اتنا معلوم تھا کہ ایک آدمی محمد علی جناح ہے جس کو قائداعظم کہتے ہیں۔ اس نے مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ ملک بنایا ہے جس کا نام پاکستان ہے۔ یہ کہاں ہے؟ اس کا محل وقوع کیا ہے۔ اس کے متعلق وہ کچھ نہیں جانتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ پاگل خانے میں وہ سب پاگل جن کا دماغ پوری طرح ماؤف نہیں ہوا تھا اس مخمصے میں گرفتار تھے کہ وہ پاکستان میں ہیں یا ہندوستان میں۔ اگر ہندوستان میں ہیں تو پاکستان کہاں ہے۔ اگر وہ پاکستان میں ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ کچھ عرصہ پہلے یہیں رہتے ہوئے بھی ہندوستان میں تھے۔

**(i)** "بعض پاگل ایسے بھی تھے جو پاگل نہیں تھے"۔ اس بات سے مصنف کا اشارہ کس جانب ہے؟

**(ii)** پاگل کس کشمکش میں گرفتار تھے؟

**(iii)** پاگل خانے کے ذکر سے مصنف کیا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے؟

یا

(ب) 'ٹوبہ ٹیک سنگھ' کے مرکزی خیال کے حوالے سے اس افسانے کے بارے میں اپنے خیالات تفصیل سے لکھیے۔

[25]

## 4 RAJINDER SINGH BEDI, *Garram Kote*

۴۔ راجندر سنگھ بیدی، گرم کوٹ

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

> بیوی بچوں کو پیٹ بھر روٹی کھلانے کے لئے مجھ سے معمولی کلرک کو اپنی بہت سی ضروریات ترک کرنا پڑتی ہیں اور انہیں جگر تک پہنچتی ہوئی سردی سے بچانے کے لئے خود موٹا جھوٹا پہننا پڑتا ہے۔ یہ گرم کوٹ میں نے پارسال دہلی دروازے سے باہر پرانے کوٹوں کی ایک دکان سے مول لیا تھا۔ کوٹوں کے سوداگر نے پرانے کوٹوں کی سینکڑوں گانٹھیں کسی مرانجا، مرانجا اینڈ کمپنی کراچی سے منگوائی تھیں۔ میرے کوٹ میں نقلی سلک کے استر سے بنی ہوئی اندرونی جیب کے نیچے مرانجا، مرانجا اینڈ کو کا لیبل لگا ہوا تھا۔ مگر کوٹ مجھے ملا بہت سستا۔ مہنگا روئے ایک بار، سستا روئے بار بار۔۔۔ اور میرا کوٹ ہمیشہ ہی پھٹا رہتا تھا۔

**(i)** عبارت کے حوالے سے افسانے میں غربت کی کیا کیا مشکلات بیان کی گئی ہیں؟

**(ii)** شمی اپنے خاوند کو گرم کوٹ کیوں لے کر دینا چاہتی تھی؟

**(iii)** " مہنگا روئے ایک بار سستا روئے بار بار " آخر کیوں؟

**یا**

(ب) بیدی کے افسانوں میں عورت کے کردار کو ایک مرکزیت حاصل ہوتی ہے۔ گرم کوٹ کے حوالے سے تبصرہ کیجئے۔ [25]

## Section 2

**5** MIRZA RUSWA, *Umraao Jan Ada*

۵۔ مرزا رسوا، امراؤ جان ادا

(الف) مندرجہ ذیل کرداروں میں سے کسی ایک کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔
فیض علی
امراؤ جان ادا

یا

(ب) "امراؤ جان ادا" کی کہانی اس دور کے لکھنؤ کے معاشرے کی صحیح ترجمانی کرتی ہے۔ بحث کیجئے۔

[25]

**6** NAZIR AHMED, *Mir'aat ul Uroos*

۶۔ نذیر احمد، مراۃ العروس

(الف) اکبری اور اصغری کے کردار کا موازنہ کیجئے۔

یا

(ب) "مراۃ العروس" کس مقصد کے پیش نظر لکھا گیا ہے۔

[25]

**7** IMTIAZ ALI TAJ, *Anar Kali*

۷۔ امتیاز علی تاج، انار کلی

(الف) انار کلی یا شہزادہ سلیم کے کرداروں میں سے کسی ایک کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالیئے۔

یا

(ب) " انار کلی" اردو ڈرامے کا ایک لازوال شہکار ہے۔ بحث کیجئے۔ [25]

**8** AHMED ALI, *Dilli Ki Sham*

۸۔ احمد علی ، دِلّی کی شام

(الف) " دِلّی کی شام" دِلّی کی تہذیبی زندگی کی شام ہے۔ بحث کیجئے۔

یا

(ب) " میر نہال " دِلّی کی شام کا سب سے اہم کردار ہے۔ تفصیل سے بحث کیجئے۔ [25]

BLANK PAGE